67168 - کیا شہد کی مکھی یا بچھو کا کاٹنا روزہ توڑ دیتا ہے ؟!

سوال

میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ آیا شہد کی مکھی یا بچھو کا کاٹنا روزہ توڑنے والی اشیاء میں شامل ہوتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

ہمارے علم کے مطابق علماء میں سے کسی عالم کا قول نہیں کہ شہد کی مکھی یا بچھو کا کاٹنا روزہ توڑنے والی اشیاء میں شامل ہوتا ہے، حالانکہ شہد کی مکھی اور بچھو دونوں ہی ڈسنے والے کے جسم میں زہر داخل کرتے ہیں اور وہ ان کے ڈسے جانے سے بچنے کی کوشش کرتا ہے، اور روزہ توڑنے والی جتنی بھی اشیاء ہیں ان میں روزہ ٹوٹنے کی شرط یہ ہے کہ روزہ دار ان اشیاء کو اپنے اختیار سے سرانجام دے اور استعمال کرے.

لیکن اگر وہ اسے کرنے میں مجبور ہو تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا، مثلا اگر کسی شخص کے حلق میں مکھی اڑ کر چلی جائے اور وہ اسے نگل لے تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا.

معاصرین علماء کرام کا اتفاق ہے کہ جلداور عضل میں لگائے جانے والے انجیکشن روزہ نہیں توڑتے، اصل یہی ہے کہ روزہ صحیح ہے حتی کہ روزہ ختم ہونے کی کوئی دلیل نہ مل جائے، اور پھر یہ انجیکشن نہ تو کھانا ہے،اور نہ ہی پینا اور نہ ہی اس کے معنی میں استعمال ہوتے ہیں.

چنانچہ اگر اس قسم کے انجیکشن سے روزہ نہیں ٹوٹتا تو پھر شہد کی مکھی اور بچھو کا ڈسنا بالاولی روزہ نہیں توڑے گا.

سوال نمبر (38023) کے جواب میں روزہ توڑنے والی اشیاء کا ذکر تفصیل سے بیان ہوا ہے، آپ اس کا مطالعہ کریں.

اور سوال نمبر (2299) کے جواب کا مطالعہ بھی کریں کیونکہ اس میں دوائی، اور میڈیکل آلات کے استعمال کا روزے پر اثر بیان کیا گیا ہے.

واللہ اعلم .